DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوامی مسائل کیحل کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں، غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
02	ہرنائی وزیارت سے مخالف سیاسی جماعتوں کا مکمل صفایا کردیا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	پولیو کا خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات ہے، لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	گوادر کی ترقی اور خصوصی اقتصادی زونز کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، احسن اقبال	مشرق ودیگر اخبارات
05	شاہراہوں کی تعمیر وترقی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام آغاز کریں گے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	متاثرہ یونین کونسلوں میں بچوں کو پولیو کے ٹیکے لگانے کی مہم آج سے شروع ہوگی، ای او سی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ضلع چاغی کے بعد پنجگور نوشکی لیویز نے بھی پولیس میں ضم ہونے سے انکار کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
08	کمانڈر 12 کور کی طلباء وطالبات کیساتھ خصوصی نشست	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی نے ترقیاتی سفارشات پیش کردیں	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں، دریاؤں میں طغیانی لینڈ سلائیڈنگ کا نیا الرٹ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
12	N-50 اور N-70 پر مال بردار گاڑیوں کو تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
13	جماعت اسلامی کے لانگ مارچ کو بار بار روکنا قابل مذمت ہے، مولانا ہاشمی	جنگ ودیگر اخبارات
14	حق دو بلوچستان لانگ مارچ ملتان پہنچ گیا، مدرسہ جامعہ العلوم میں استقبال	جنگ ودیگر اخبارات
15	غزہ میں جاری خوفناک قحط وبحران پر اقوام متحدہ کا کردار شرمناک ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
16	پرامن جدوجہد والے ہیں غیر آئینی تحریک نہیں چلا رہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
17	عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کا مقدمہ ہر فورم پر لڑنے کا سیاسی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
19	بی ایم سی ہسپتال میں ادویات اور سہولیات کا فقدان ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکومت بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں بے چینی پیدا کررہی ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مچھ موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، سریاب روڈ پر ایک گاڑی سے پانچ کلو آئس برآمد، ڈرائیور گرفتار، ڈھاڈر ایریگیشن آفس کے سامنے دستی بم پھٹنے سے دو راہ گیر زخمی، نصیر آباد بھاگ میں موٹر سائیکل چھننے کی وارداتیں مزاحمت پر مالکان زخمی، گوادر ڈوبنے والے پانچ ماہی گیروں کی لاشیں مل گئیں،

عوامی مسائل:

صدارتی اولڈ یافتہ لوگ فنکار حضور بخش خضدار کا خاندان فاقہ کشی کا شکار، گدر 8 مہینوں سے سینکڑوں شہری شناختی کارڈ کے حصول کے منتظر، چاغی نوشکی اور خانی میں لیویز فورس کے جوانوں کا جرگہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.07.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کرنیکی قرارداد منظور!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبے میں جو پرائیویٹ سکولوں کا نصاب ہے وہ ایک جانب بہت ہی قیمتی اور جبکہ دوسری جانب یہ بہت ہی مشکل اور چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں پر ایک بڑا بوجھ بھی ہے۔ ان سکولوں کی چھوٹی کلاسوں کے لیے بھی کتابوں اور کاپیوں پر مشتمل ایک بڑا بستہ ہوتا ہے جو یہ بچے اٹھا بھی نہیں سکتے۔ اس طرح ان کی پڑھائی بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی جو کہ بلاشبہ ایک بڑا لمحہ تشویش ہے۔ گذشتہ روز بلوچستان اسمبلی نے پرائیویٹ سکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے، غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے، تعطیلات کے دوران اضافی فیس ختم کر کے پرائمری تا سیکنڈری مناسب فیس مقرر کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی کا مذکورہ اقدام قابل تحسین ہے کیونکہ اس وقت صوبے کے سکولوں میں دو نصاب چل رہے ہیں۔ سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں کے الگ الگ نصاب ہیں۔ پرائیویٹ سکولز والوں نے چونکہ تعلیم کو ایک مشن کی بجائے صنعت کی شکل دے دی ہے اور وہ اپنی مرضی کی کتب نصاب میں شامل کرتے ہیں اس طرح ان کو ایک جانب بھاری بھرکم فیسیں مل جاتی ہیں جبکہ دوسری جانب وہ کتب اپنی مرضی سے طلب کر کے اس پر بھی اپنا مبینہ طور پر اپنا کمیشن وصول کرتے ہیں۔ اس میں زیادہ نقصان عوام کا ہے جن کے بچے ان سکولوں میں زیر یہ تعلیم ہیں۔ ان سکولوں میں دیگر غیر نصابی سرگرمیاں بھی بہت زیادہ رہ ہوتی ہیں۔ اس مد میں بھی والدین سے رقم وصول مد کی جاتی ہے جو کہ بلاشبہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام نے نے ڈائیو پر سکول والے تعطیلات کی فیسیں وصول تو کرتے ہیں لیکن ان میں اکثر تعطیلات کے دوران اپنے سٹاف کو تنخواہیں نہیں دیتے جو کہ بڑی زیادتی کے مترادف ہے اس طرح اکثر سکولوں میں تنخواہیں بھی کم ہوتی ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیکورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**نومئی اور سانحہ بلوچستان** " کے عنوان سے فاروق عادل کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان دھندا ھے پر گندا ھے** " کے عنوان سے نجم ولی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1170 QUETTA Monday July 28, 2025 / Safar 2, 1447 Rs: 30

CM Bugti pledges full support for sports

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti participated in the 5th All Pakistan Chief Minister Balochistan Gold Cup Football Tournament and watched the football match.

The Chief Minister mingled with the fans without any VIP protocol. Football fans fully appreciated the Chief Minister's public approach and appreciated his initiatives for the promotion of sports. Speaking on the occasion, the Chief Minister said that the provincial government will fully support sports and players.

He said that the participation of players from all over Pakistan in this tournament, is a manifestation of the sports-friendly initiatives of the provincial government. The Chief Minister said that organizing such a tournament will give full recognition to the game of football and cultural exchanges also take place between players from different regions of Pakistan. He praised the Sports Advisor MeenaMajeed and the Sports Department for keeping the tournament running smoothly.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 2

عوامی مسائل کے حل کے لیے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، غلام رسول عمرانی

مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمارا وژن ہے، بات چیت

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمارا وژن ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ کے عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر تحصیل میر مستاز علی خان عمرانی بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ میری اولین ترجیح ہے کہ حلقے کے عوام کو تعلیم، صحت، روزگار، پینے صاف پانی تعلیم بجلی گیس سمیت دیگر بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں اولین خواہش ہے کہ بلوچستان کے بے روزگار نوجوانوں کو فنی تربیت دے کر بااختیار بنا کر مزدور طبقے کے حقوق کا ہر سطح پر تحفظ کیا جائے انہوں نے کہا کہ ضلع کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

ہرنائی وزیارت سے مخالف سیاسی جماعتوں کا مکمل صفایا کر دیا، نور محمد دمڑ

لوگ کارکردگی کو دیکھ کر ہمارے کارواں میں شامل ہو رہے ہیں، صوبائی وزیر کا شہری اجتماع سے خطاب

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر نور اک نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ عوام ہماری کارکردگی کو دیکھ کر ہمارے کارواں میں جوق در جوق شامل ہو رہے ہیں۔ ہرنائی وزیارت میں مخالف سیاسی جماعتوں کا مکمل صفایا کر دیا ہے بچے کھچے لوگوں کا بھی کارواں کے عہدیداران سے رابطہ ہے جلد وہ بھی کارواں کا حصہ ہو گے۔ زیارت ہرنائی کا منتخب نمائندہ ہوں دونوں اضلاع کی ترقی و خوشحالی ہمارا مشن ہے جس سیاسی مخالفین دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونین کونسل مدو زیارت میں گرینڈ شہری اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر کا مدو زیارت شہری تقریب میں کثیر تعداد میں شرکاء اور ان پر گل پاشی کی گئی پھول نے گلدستے پیش کیے جبکہ قبائلی عمائدین کی جانب سے پشتون روایتی شال پہنائی۔ شہری تقریب میں تقریباً سو خاندانوں پر مشتمل ایک وفد کے کاروان حاجی نور محمد خان دمڑ میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا۔ شہری اجتماع سے تحصیل زیارت کے عہدیداران نے بھی خطاب کیا مقررین نے کہا کہ کاروان حاجی نور محمد خان دمڑ ضلع زیارت و ہرنائی کے سب سے بڑا عوامی کاروان بن کر ابھرا ہے اور عوام کی امیدوں کا محور بن گیا ہے۔ صوبائی وزیر نور اک حاجی نور محمد خان دمڑ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ستر سال حکومت کرنے والوں نے علاقے کو دانستہ طور پسماندہ رکھا جو عوام سے مخلص کیا گیا ہے ہم نے کم عرصہ میں حلقہ انتخاب کے گھر گھر میں کچھ نہ کچھ کام کر کے عملی طور ثابت کر دیا گیا ہے کہ ہمارا مشن صرف اور صرف عوامی خدمت ہے۔

پولیو کا خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات ہے، لیاقت لہڑی

ناسور کے خلاف جنگ جیتنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

کوئٹہ (ٹی ٹی) رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ پولیو کا خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ناسور کے خلاف جنگ جیتنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وہ قومی انسداد پولیو مہم کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ پولیو مہم کے افتتاح کے دوران ایس سی پی او خالد حسین، سی پی او محمد ارتضیٰ، سی پی شوکت علی، سی ایم قاصر خان لہڑی اور سی ایم ایمل خان بھی موجود تھے۔ میر لیاقت علی لہڑی نے اس موقع پر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ انہوں نے والدین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ قومی فریضے میں بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے پولیو ٹیموں سے تعاون یقینی بنائیں تاکہ ہمارا مستقبل محفوظ اور صحتمند ہو۔ انہوں نے کہا کہ پولیو جیسے موذی مرض کا خاتمہ صرف حکومتی کوششوں سے ممکن نہیں بلکہ والدین اور عوام کی شراکت بھی انتہائی ضروری ہے۔ بچوں کو کم عمر کی معذوری سے بچانے کے لیے والدین اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے تمام وسائل کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے اور مہم کے دوران کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر کی ترقی اور خصوصی اقتصادی زونز کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، احسن اقبال

سی پیک کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل ہو چکا، دوسرا مرحلہ صنعتی تعاون، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سماجی ترقی پر مرکوز ہے

گوادر بندرگاہ کی مکمل صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں، چین کے سفیر سے بات چیت

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال نے چین کے ساتھ شراکت داری کے منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گوادر کی ترقی اور خصوصی اقتصادی زونز کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال سے پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زائیڈونگ نے ملاقات کی، جس میں چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے جاری منصوبوں کی رفتار، پیش رفت اور آئندہ سی پیک کے اجلاس کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

احسن اقبال نے کہا کہ سی پیک کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل ہو چکا ہے، اب دوسرا مرحلہ صنعتی تعاون، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سماجی ترقی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک علاقائی رابطوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، جس سے پورے خطے میں معاشی استحکام اور تعاون کو فروغ ملے گا۔ احسن اقبال نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت سی پیک منصوبوں کی مکمل سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ وفاقی وزیر نے گوادر کی ترقی اور خصوصی اقتصادی زونز کے قیام کو حکومت کی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ گوادر بندرگاہ کی مکمل صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت گوادر بندرگاہ کی تجارتی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے، گوادر اور گردونواح میں معدنی وسائل کے وسیع مواقع موجود ہیں، جن سے جدید انفراسٹرکچر کی مدد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ احسن اقبال نے زراعت کے شعبے میں چین کے ساتھ جاری تعاون پر بھی اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ چین سے تربیت یافتہ پاکستانی زرعی گریجویٹس موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے میں کلیدی کردار ادا کریں

MASHRIQ QUETTA

شاہراہوں کی تعمیر و ترقی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام آغاز کریں گے، میر سلیم کھوسہ

ناقص میٹریل اور غیر معیاری کام کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، صوبائی وزیر مواصلات

غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی، رہنماء مسلم لیگ

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ تمام قومی و صوبائی شاہراہوں کی تعمیر و ترقی اور توسیع کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام آغاز کریں گے تاکہ عوام کو اس سے استفادہ حاصل ہو ناقص میٹریل اور غیر معیاری کام کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے اور غ..... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ام پر فلاح و بہبود پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی' یہ بات انہوں نے ملنے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ وفاق کے تعاون سے جلد صوبے بھر کے تمام قومی و شاہراہوں کی تعمیر و ترقی اور توسیع کیلئے پلان مرتب کر لیا ہے جلد اس پر کام شروع کیا جائے گا قومی شاہراہوں کی تکمیل سے عوام کو سفری سہولیات میں آسانی میسر ہو گی عوام کے فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل اور غیر معیاری کام کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی کرپشن و کمیشن کے خلاف ہے کسی کو کرپشن کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی کرپشن کی روک تھام کیلئے صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 3

متاثرہ یونین کونسلز میں 9 بچوں کو پولیو کے ٹیکے لگانے کی مہم آج سے شروع ہوگی، ای او سی

صوبے کے 100 سے زائد ہائی رسک یونین کونسلز میں پولیو مہم کے دوران 6 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے اور وائرس سے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر ہے

یہ مہم پولیو وائرس کی منتقلی روکنے اور کمزور بچوں میں قوتِ مدافعت بڑھانے کیلئے ایک جامع حکمت عملی کا حصہ ہے

ہر کتبہ فکر خصوصاً میڈیا آگاہی مہم میں حصہ لے کر غلط معلومات کا خاتمہ اور والدین کو بھرپور شرکت پر آمادہ کریں، کوآرڈینیٹر انعام الحق

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے وائرس سے متاثرہ یونین کونسلز میں بچوں کو پولیو کے ٹیکے لگائے جائیں گے صوبے کے 100 سے زائد ہائی رسک یونین کونسلز میں ایک ہفتے کی انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہوگی 6 لاکھ بچوں کو قطرے اور پولیو سے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر ہے ایمرجنسی آپریشن بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے اور وائرس کے خاتمے کی

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کوششوں کے تحت، بلوچستان میں پیر، 28 جولائی سے 4 اگست 2025 تک ہفتہ بھر کی فرکشنل ان ایکٹیویٹڈ پولیو ویکسین (fIPV) مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے مہم کا ہدف صوبے کے 123 ہائی رسک یونین کونسلز ہیں جن 4 سے 59 ماہ کی عمر کے 5 لاکھ 85 ہزار 490 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جائیں گے پولیو وائرس سے متاثرہ یونین کونسلز کوئٹہ، پشین، چمن، ڈیرہ بگٹی، دکی، ژوب اور قلعہ عبداللہ کے علاقوں میں ہیں انہوں نے کہا ہے کہ یہ مہم پولیو وائرس کی منتقلی روکنے اور کمزور بچوں میں قوت مدافعت بڑھانے کے لئے ایک جامع حکمت عملی کا حصہ ہے مجموعی طور پر 1,835 ویکسینیشن ٹیمیں مہم میں حصہ لے رہی ہیں پولیو سے بچاؤ کے ٹیکوں کے ساتھ ساتھ اورل پولیو ویکسین (OPV) پولیو کے قطرے بھی پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پلائے جائیں گے ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ پولیو سے بچاؤ کا ٹیکہ (fIPV) ایک اہم بوسٹر ڈوز کے طور پر کام کرتی ہے، غذائی قلت یا بار بار بیماریوں سے کمزور بچوں کو پولیو وائرس سے محفوظ رکھنے کیلئے انتہائی موثر ہے ایمرجنسی آپریشن سینٹر (EOC) بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو یہ ٹیکے ضرور لگوائیں ان کا کہنا تھا کہ fIPV محفوظ اور موثر ہے اور بچوں کو پولیو کی وجہ سے ہونے والی مستقل معذوری سے بچانے کیلئے نہایت ضروری ہے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ویکسینیشن ٹیموں کی حفاظت کیلئے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں صوبائی حکام نے میڈیا سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ آگاہی مہم میں حصہ لے کر غلط معلومات کا خاتمہ کریں اور والدین کو مہم میں بھرپور شرکت پر آمادہ کریں بلوچستان پولیو کے خاتمے کے قومی مشن میں ایک اہم محاذ ہے، اور ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ وائرس کے مکمل خاتمے کیلئے مسلسل اور مربوط ویکسینیشن مہمات ناگزیر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 JUL 2025 Page No. 4

ضلع چاغی کے بعد پنجگور نوشکی ایسوسی ایشنز بھی پولیس میں ضم ہونے سے انکار کر دیا

امن وامان کیلئے قربانیاں کسی سے اسکی چھپی نہیں ہمیں پورے صوبے کے عوام کا اعتماد حاصل ہے، پولیس میں ضم ہونے کیلئے بالکل تیار نہیں

ہمارا کیس عدالت میں ہے 2010 ایکٹ کے تحت کسی فورس کو دوسری فورس میں ضم نہیں کیا جا سکتا فورس کو اصل حالت میں برقرار رکھنے کا مطالبہ

پنجگور، نوشکی (نامہ نگاران) چاغی کے بعد ضلع پنجگور اور ضلع نوشکی میں بھی لیویز فورس نے جرگے کر کے پولیس میں ضم ہونے کے فیصلے کو مسترد کر دیا

پنجگور سے نامہ نگار کے مطابق میں رسالدار منیر صابر علی بگٹی، اعلیدار سعید احمد نائب رسالدار محمد طیب نائب رسالدار عبدالغفار نائب رسالدار محمد اسماعیل نائب رسالدار امام بخش کی زیر نگرانی جرگہ میں اسٹرکٹ لیویز فورس کے 555 جوانوں نے شرکت کی، اعلیدار سعید احمد نے جرگہ کے فیصلوں سے میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ آفیسران نے ملاقات اور جلد بازی میں لیویز فورس کے متعلق جو فیصلہ صادر کیا ہے وہ کسی بھی قیمت پر ہمارے جوانوں کو قبول نہیں ہے

حتمی فیصلے کے خلاف ہمارا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے اور معزز عدالت کی طرف سے پولیس میں انضمام کے خلاف اسٹے آرڈر بھی آیا ہے اسکے باوجود لیویز فورس کی قربانیوں کو نظر انداز کر کے اسے دیوار سے لگانے کی کوششیں اور ضد کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ لیویز فورس میں بلوچستان کے 28 ہزار افراد ملازمت کر رہے ہیں جن پر پورے صوبے کے عوام کو اعتماد ہے پولیس میں ضم ہونے کے لیے ہمارے جوان بالکل تیار نہیں ہیں محدود وسائل کے ہمراہ لیویز فورس نے صوبے کے دشوار گزار علاقوں میں امن وامان کی بحالی کے لیے جو قربانیاں دی ہیں وہ کسی سے اوجھل نہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ لیویز فورس کو اسکی اصل حالت میں برقرار رکھنے اور جدید سہولتوں کی فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کریں نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق نوشکی اسٹرکٹ کے لیویز اہلکاروں نے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے خلاف لیویز تھانہ میں جرگہ منعقد کیا جس میں بڑی تعداد میں اہلکاروں نے شرکت کی اور کہا کہ عدالت کے فیصلے تک کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی جائے مقررین نے کہا کہ انتہائی کم وسائل کے باوجود بلوچستان میں امن امان کے حوالے سے لیویز فورس کی کارکردگی مثالی رہی ہے 2010 ایکٹ کے تحت کسی فورس کو دوسری فورس میں ضم نہیں کیا جا سکتا ہے ہمارا کیس اس وقت بلوچستان ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے معزز عدالت نے اس فیصلے کے خلاف حکم امتناع جاری کیا ہے عدالت جو بھی فیصلہ کرے ہم اس کا احترام کریں گے حکومت بھی عدالتی فیصلہ آنے تک کسی بھی اقدام سے گریز کرے شرکاء نے کہا کہ اگر انضمام ضروری ہے تو لیویز فورس کو بلوچستان کانسٹیبلری کی بجائے اسٹرکٹ پولیس میں ضم کیا جائے تاکہ شناخت اور دائرہ کار برقرار رہے۔

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو اسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی نے ترقیاتی سفارشات پیش کر دیں

ضلع کی ترقی کیلئے موجودہ صوبائی حکومت تمام اقدامات اٹھا رہی ہے، عبدالخالق اچکزئی

چمن (ن ل) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق کی زیر صدارت اسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس میں ای سی چمن صہیب احمد مینگل کمانڈنٹ چمن سکاؤٹس بریگیڈیر بریگیڈیئر کفیل احمد کرنل بنوار رشید، حساس اداروں کے آفیسرز ڈی پی او چمن سردار شمیم یار خان اے سی چمن اقبال علی لوہنی، سکیورٹی اداروں اور آل لائن ایمپلائز ایسوسی ایشنز کے آفیسرز اور نمائندے شریک تھے اسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں ای سی چمن صہیب احمد مینگل اور اسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے آفیسرز نے ضلع چمن کے تمام علاقوں کی جامع ترقی کیلئے مختلف ترقیاتی اسکیمات کیلئے سفارشات اور تجاویز پیش کی ان پیش کردہ تجاویز کو بلوچستان کیبنٹ ایپلیمنٹ اسٹیبلشمنٹ کمیٹی پی ایس ای پی شامل کریں گی اور مذکورہ کمیٹی کی چیئرمین اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی ہے اسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی ضلع میں مختلف ترقیاتی اسکیمات جس میں سکول، پی ایچ ای کی مرمت ریپیئرنگ سولہ ایریگیشن فلٹریشن پلانٹ بلاک ٹاپ روڈ کارپٹ کا کچ کیا تھا روڈ اور دیگر ضروری اسکیمات کیلئے سفارشات اور تجاویز تیار کر کے بلوچستان کیبنٹ ایپلیمنٹ اسٹیبلشمنٹ کمیٹی کو پیش کریں گی اور مذکورہ کمیٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق کی چیئرمین شپ میں ان اسکیمات کی پی سی ون پی ایس ای پی میں شامل اور منظوری کیلئے پیش کریں گی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ ضلع کی ترقی کیلئے موجودہ صوبائی حکومت تمام اقدامات اٹھا رہی ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمٰن لاپتہ بلوچ نمائندوں بالخصوص ضلع گوادر کو گذشتہ کئی مہینوں سے ایران کی طرف سے بجلی کی فراہمی میں تعطل اور جمعیت علماء اسلام کے سید اللہ مراد علی آغا ضلع پشین تحصیل حرمزئی میں واقع رورل ہیلتھ سینٹر کو تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے سے متعلق الگ الگ توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں قواعد کو کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2025)، بلوچستان ہیلتھ کیئر پروفیشنلز (ترمیمی) ایکٹ 2025 (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2025)، بلوچستان اسٹیٹ آف کا رایو سیکولر لیویز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 21 مصدرہ 2025)، بلوچستان سٹیٹ آف ہائلڈ ہیلتھ سروسز کونسل کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2025)، بلوچستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل اسپتال سروسز اینڈ ریسرچ کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 23) پر بحث کا قائمہ کی رپورٹس اور بلوچستان لیویز فورس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 28 مصدرہ 2025 ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ وقفہ سوالات میں محکمہ ایجوکیشن، محکمہ سماجی بہبود اور پی ڈی اے سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

کمانڈر 12 کور کی طلباء و طالبات کیساتھ خصوصی نشست

کوئٹہ (این این آئی) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی بلوچستان کے مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات کے ساتھ خصوصی نشست منعقد کی۔ اس نشست کے دوران جرگا کو بلوچستان کے بارے میں سوشل میڈیا پر پھیلائی گئی اور تازہ ترین فیک رائٹ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ شرکا کے کور کمانڈر بلوچستان سے سوالات کیے اور سپیکر کمانڈر بلوچستان نے تمام سوالات کے مدلل اور تسلی بخش جوابات دیئے۔ شرکا نے کور کمانڈر بلوچستان کے جوابات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 8

بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں، دریاؤں میں طغیانی، لینڈ سلائیڈنگ کا نیا الرٹ جاری

بلوچستان میں ہلاکتیں 20 ہوگئیں

شہروں میں نشیبی علاقے زیرِ آب آنے کا خدشہ، بلوچستان میں 29 سے 31 جولائی جبکہ سندھ میں 30 سے 31 جولائی کے دوران بارشیں ہوں گی، محکمہ موسمیات کا انتباہ

گلگت بلتستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں، مضافاتی تحصیل دنیور میں پانی کا بڑا ریلہ داخل ہونے سے دریا کا رخ تبدیل ہوگیا، مٹی کا سیلاب گھروں میں داخل

پاک فوج کی جانب سے جدید گراؤنڈ سرویلنس ریڈار سسٹم کا استعمال کیا جارہا ہے تاکہ دشوار گزار علاقوں میں دبے یا بہہ جانے والے افراد کی نشاندہی کی جاسکے، ریسکیو ورکرز

بلوچستان میں مون سون کی بارشوں سے وسیع پیمانے پر تباہی، وکی، ژوب، زیارت، موسیٰ خیل، خضدار، لورالائی، لسبیلہ اور کوہلو میں اموات ہوئیں، گیارہ مکانات تباہ ہوئے، رپورٹ

اسلام آباد، کوئٹہ (بیورو رپورٹ، سٹی رپورٹر) محکمہ موسمیات نے کل سے ملک بھر میں مون سون کا نیا اسپیل شروع ہونے کی پیشگوئی کردی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 28 سے 31 جولائی کے دوران اسلام آباد کے ساتھ ساتھ خیبر پختونخوا اور پنجاب کے مختلف شہروں میں بھی بارش کا امکان ہے، ندی نالوں میں طغیانی اور شہروں میں نشیبی علاقے زیرِ آب آنے کا خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں 29 سے 31 جولائی جبکہ سندھ میں 30 سے 31 جولائی کے دوران بارشیں ہوں گی، اس دوران کچھ علاقوں میں طوفانی بارشیں بھی ہو سکتی ہیں، مختلف شہروں میں نشیبی علاقے زیرِ آب جبکہ بالائی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ ہوسکتی ہے، محکمہ موسمیات کے مطابق سیاح اور مسافر موسم کو دیکھ کر اپنے سفر کے پروگرام ترتیب دیں۔ دوسری جانب گلگت بلتستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں، مضافاتی تحصیل دنیور میں پانی کا بڑا ریلہ داخل ہونے سے دریا کا رخ تبدیل ہوگیا، کیچڑ اور مٹی کا سیلاب آگیا، دریا کنارے متعدد گھر ملیامیٹ ہوگئے، درخت اور سیکڑوں کنال اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں، مقامی لوگوں اور ریسکیو اہلکاروں نے انسانی زندگیوں کو محفوظ بنایا۔ چلاس تک بابوسر میں فلیش فلڈنگ سے کئی گھر تباہ، مویشی ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بہہ گئے اور سیکڑوں کنال زرعی اراضی زیرِ آب آ گئی، لاپتہ افراد کی تلاش کیلئے پاک فوج، گلگت بلتستان سکاؤٹس اور دیگر ادارے ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں، پاک فوج کی جانب سے جدید گراؤنڈ سرویلنس ریڈار سسٹم کا استعمال کیا جارہا ہے تاکہ مشکل علاقوں میں دبے یا بہہ جانے والے افراد کی نشاندہی کی جاسکے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور سمیت پنجاب بھر میں مون سون کا سسٹم موجود ہے، تاہم موسلا دھار بارش کی بجائے ہلکی بارش کا امکان ہے، بارش کی شدت میں کمی آنے کے بعد درجہ حرارت اور حبس میں اضافہ ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور میں کم سے کم درجہ حرارت 29 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کے امکانات ہیں۔ پی ڈی ایم اے نے 28 سے 31 جولائی تک مون سون کے پانچویں سپیل کے لیے الرٹ جاری کر رکھا ہے، اس سلسلے میں واسا، ایل ڈبلیو ایم، بلدیہ عظمیٰ اور محکمہ باغات سنگ سرگرم عمل ہیں تاکہ شہریوں کو کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے بچایا جاسکے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق پنجاب میں مون سون بارشوں کا پانچواں سپیل کل سے شروع ہوگا، بارشوں سے دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق رواں مون سون کے دوران مختلف حادثات میں 151 شہری جاں بحق جبکہ 538 زخمی ہوئے ہیں، مون سون کے دوران 121 مویشی ہلاک اور 209 گھر متاثر ہوئے، دریائے سندھ میں کالا باغ اور تربیلا کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب ہے جبکہ دریائے سندھ میں تونسہ کے مقام پر درمیانے درجے کی سیلابی صورتحال ہے۔ دوسری جانب بلوچستان میں مون سون بارشوں کے دوران 20 افراد جاں بحق جبکہ 8 افراد زخمی ہوگئے پی ڈی ایم اے کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بلوچستان کے طول و ارض میں مون سون کی بارشوں کے دوران اب تک 20 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 11 بچے، 5 خواتین اور 4 مرد شامل ہیں جبکہ بارشوں سے 8 افراد زخمی ہوئے زخمیوں میں 5 مرد، 2 خواتین اور ایک بچہ شامل ہے مون سون بارشوں سے بلوچستان کے علاقوں وکی، ژوب، زیارت، موسیٰ خیل، خضدار، لورالائی، لسبیلہ اور کوہلو میں اموات ہوئی ہیں اور بارشوں سے 11 مکان مکمل طور پر تباہ جبکہ 67 کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 28 JUL 2025 Page No. 6

N-50 اور N-70 پر مال بردار گاڑیوں کو تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے، پشتونخوا نیپ

مال بردار گاڑیوں کو گھنٹوں روکے رکھنا، ڈرائیورز سے رشوت طلب کرنے جیسے اقدامات قابل مذمت ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے بیان میں قومی شاہراہ N-70 پر منگچر، بوانہ اور سبی سرور اور قومی شاہراہ این N-50 پر مسلم باغ اور دانہ سر پر مال بردار گاڑیوں کو گھنٹوں بلاجواز روکنے اور سمگلنگ کے نام پر تلاشی کرنے اور گاڑی ڈرائیوروں کی جانب سے انکاری صورت میں رشوت طلب کرنے جیسے موادشمن اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ خاص کر سیزن کے وقت میں مال بردار گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے ساتھ اس عوام دشمن طرز عمل ناقابل برداشت اور ناقابل قبول ہے۔ بیان میں اس ویڈیو کے صوبے کے وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری پر واضح کیا گیا ہے کہ درج بالا مقامات پر اس پختون اولچ دشمن طرز عمل کا فوری نوٹس لیا جائے تاکہ گاڑیوں کو کھڑا کرنے کی وجہ سے میوہ جات اور سبزیاں خراب ہونے سے زمینداروں کو لاکھوں روپے کے نقصانات برداشت کرنے پڑ رہے ہیں حتیٰ کہ کوئلے کے لوڈ گاڑیوں کو بھی خالی کیا جاتا ہے اور گزشتہ روز قومی شاہراہ N-70 پر ڈرائیوروں کے احتجاج کے حق میں نورالائی شہر میں بھی احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ بیان میں وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری پر ایک بار پھر زور دیا ہے کہ وہ ان مقامات پر عوام دشمن اقدامات کا فوری نوٹس لے اور پشتون اولچ عوام کے روزگار اور کاروبار کو تباہ ہونے سے بچائے اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔

جماعت اسلامی کے لانگ مارچ کو بار بار روکنا قابل مذمت ہے، مولانا ہاشمی

اسلام آباد پہنچ کر میڈیا کے ذریعے بلوچستان میں جاری صورتحال سب کے سامنے لائیں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی پاکستان کے مرکزی اپنی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالحق ہاشمی نے جماعت اسلامی بلوچستان کے کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کو بلوچستان اور پنجاب حکومت جانب سے بار بار روکنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے پرامن کارکن رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے اپنی منزل کی جانب بڑھ رہے ہیں، اسلام آباد پہنچ کر میڈیا کے ذریعے بلوچستان میں جاری صورتحال سب کے سامنے لائیں گے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس بعد ازاں کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے دیگر رہنماء میر عاصم بلوچ، اشفاق کاکڑ، ڈاکٹر نعمت اللہ، سلطان محمد اور محمد ہاشم سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ بلوچستان میں کرپشن و بدامنی کے خاتمے، لاپتہ افراد کی بازیابی، قومی شاہراہوں کی بندش، بے گناہ مسافروں کو قتل کرنے کے خلاف 25 جولائی کو جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی قیادت میں کوئٹہ سے اسلام آباد کے لئے لانگ مارچ روانہ ہوا، مشرکانہ کو نورالائی کلاچی سے نکل اور پھر صوبے کے دیگر علاقوں میں صوبائی حکومت کی جانب سے روکنے اور لانگ مارچ کے راستے میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کی گئی اس کے بعد لی، فازی خان میں بھی قافلے کو روکنے کی کوشش کی گئی اور کارکنوں کو شدید گرمی میں حبس بے جا میں رکھا گیا، مظفر گڑھ میں قافلے کو مولانا ہدایت الرحمٰن کی سیکورٹی کو جواز بنا کر روکنے کی کوشش کی گئی جس کی مذمت کرتے ہیں، ہمارے پرامن کارکن رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے اپنی منزل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ قانون کی پاسداری کی ہے لیکن حکومت جان بوجھ کر لانگ مارچ کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے جانب حکومت شاید وفاقی حکومت کی ایما پر لانگ مارچ کے شرکاء کو روک رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے انتظامی معاملات میں بلاجواز مداخلت کی جارہی ہے صوبے میں کوئی حکومت نہیں، پارلیمنٹ میں ایسے لوگوں کو جمع کیا گیا ہے جو عوام کے ووٹوں سے منتخب ہو کر نہیں آئے اس لئے انہیں لوگوں کی مشکلات سے کوئی سروکار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بار بار بند کر کے نوجوانوں کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا گیا ہے جس کاروبار کو سمگلنگ کا نام دیکر بند کیا گیا ہے اس سے کئی گنا زیادہ اشرافیہ کیس اور وکٹوں سے لئے جانے والے قرضے معاف کرائی ہے، ہماری قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہیں مسافروں کو اتار کر قتل، عصمت دریاں والے فراروں کے تائر پرسٹ کئے جاتے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کو اس لئے روکا جارہا ہے تاکہ ہم اسلام آباد جا کر حکومت کی غیر ہمدردی اور غلط اقدامات سے دنیا کو آگاہ نہ کریں تاہم لانگ مارچ کے شرکا اسلام آباد پہنچ کر میڈیا کے ذریعے تمام حقائق سامنے لائیں گے۔

حق دو بلوچستان لانگ مارچ ملتان پہنچ گیا، مدرسہ جامعہ العلوم میں استقبال

ملتان، مظفر گڑھ کے درمیان ٹریفک گھنٹوں بند رہی، شہری پریشان، بلوچستان کی فریادیں کرتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

ملتان، مظفر گڑھ (اسٹاف رپورٹر/نمائندہ جنگ) جماعت اسلامی کے زیر اہتمام بلوچستان کے حقوق کے لیے جاری "حق دو بلوچستان لانگ مارچ" مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی قیادت میں گزشتہ شب ملتان پہنچ گیا۔ لانگ مارچ کا استقبال مدرسہ جامعہ العلوم میں کیا گیا، لانگ مارچ کے باعث ملتان، مظفر گڑھ کے درمیان ٹریفک گھنٹوں بند رہی، شہری پریشان رہے، امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کی محرومیوں، بدامنی اور ریاستی جبر پر گہرے دکھ کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کی فریاد لے کر نکلے ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو جینے کا حق دیا جائے، تعلیم و صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں اور جبری گمشدگیوں کا خاتمہ کیا جائے۔ اس موقع پر سینیٹر اختر ایچ جماعت اسلامی جنوبی پنجاب، صہیب عمار صدیقی امیر جماعت اسلامی ملتان، زاہد اختر بلوچ نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان، مولانا عبدالرزاق ہاشم جامع العلوم، حافظ محمد اسلم نائب امیر جماعت اسلامی ملتان، چوہدری اطہر عزیز ایڈووکیٹ نائب امیر ضلع اور حق دو بلوچستان مارچ کے شرکاء سمیت ملتان جماعت کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے میڈیا سے کہا کہ ہم کوئی غیر آئینی تحریک نہیں چلا رہے، کل ازیں جماعت اسلامی کا لانگ مارچ مظفر گڑھ میں 2 روز تک مختلف جگہوں پر روکے جانے کے بعد ملتان کیلئے روانہ ہوا، لانگ مارچ کو روکے جانے کے لیے پولیس کی جانب سے پل چناب پر لگائے گئے کنٹینرز کے باعث ملتان اور مظفر گڑھ کے درمیان ٹریفک گھنٹوں بند رہی راستوں کی بندش کے باعث مظفر گڑھ اور ملتان سے آنے جانے والے شہری خوار ہوتے رہے اور انتظامیہ کو کوستے رہے، شام ساڑھے 5 بجے کے بعد پولیس نے راستے کھول دیئے۔

غزہ میں جاری خوفناک قحط و بحران پر اقوام متحدہ کا کردار شرمناک ہے، جمعیت نظریاتی

ہزاروں خواتین اور بچے خوراک کی تلاش میں اپنی جانیں گنوا چکے، عالمی برادری خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے، مولانا عبدالرؤف

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر قمس الھدیٰ و دیگر نے کہا ہے کہ غزہ میں جاری خوفناک قحط و بحران پر اقوام متحدہ کا کردار شرمناک ہے۔ ہزاروں خواتین اور بچے خوراک کی تلاش میں صیہونی حملوں کا نشانہ بن کر اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ دو سال سے غزہ بدترین انسانی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ محاصرے نے غزہ کے باسیوں کو مکمل طور پر بے بس کر دیا ہے۔ فلسطینی آج بھی اسرائیل کی دہشت گردی کے ہاتھوں اپنی ہی سرزمین پر قیدیوں جیسی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اسرائیل نے غزہ کے باسیوں کو ایک مشکل ترین دور اور ناگفتہ بہ حالات سے دوچار کیا ہے انسانی حقوق کے نام نہاد عالمی ادارے اور بین الاقوامی برادری خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں انسانیت تڑپ رہی ہے اسرائیل کا ظلم حد سے بڑھ گیا ہے غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری اور زمینی فوجوں کی کارروائیاں اور بھی جرائم انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے لاکھوں غزہ، بھوک، پیاس اور بیماری کی تکالیف میں بھاگتے پھرتے معصوم بچے اور خواتین ان کو نظر نہیں آرہے ہیں۔ غزہ فلسطینیوں کے روداد اور تکلیف کی کوئی دنیا سننے والا کوئی نہیں ہے انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کی نسل کشی پر عالمی برادری اب تک تماشائی بنی ہوئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 28 JUL 2025 Page No. 7

پرامن جدوجہد والے ہیں غیر آئینی تحریک نہیں چلا رہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

اربوں روپے سیکورٹی پر خرچ ہوتے ہیں، عوام صحت، تعلیم اور روزگار سے محروم ہیں، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

سی پیک کا آغاز بلوچستان سے ہوا، لیکن آج تک ہمیں ایک منصوبہ بھی نہیں ملا، ہمارے معدنی وسائل پر قبضہ کیا گیا

حق دو بلوچستان لانگ مارچ کے شرکاء کا شاندار استقبال، سید ذیشان اختر، صہیب عمار صدیقی و دیگر کا ملتان میں خطاب

کوئٹہ/ملتان (آن لائن) جماعت اسلامی کے زیر اہتمام بلوچستان کے حقوق کے لیے جاری "حق دو بلوچستان لانگ مارچ" مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی قیادت میں آج ملتان پہنچ گیا۔ لانگ مارچ کا پرتپاک استقبال مدرسہ جامعہ العلوم میں کیا گیا، جہاں امیر ..... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

جماعت اسلامی بلوچستان نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کی محرومیوں، بدامنی اور ریاستی جبر پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کی فریاد لے کر نکلے ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو جینے کا حق دیا جائے، تعلیم وصحت کی سہولیات فراہم کی جائیں اور جبری گمشدگیوں کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پانی یا بجلی نہیں مانگ رہے، صرف انسانی زندگی کی ضمانت چاہتے ہیں۔ اس موقع پر سید ذیشان اختر امیر جماعت اسلامی جنوبی پنجاب، صہیب عمار صدیقی امیر جماعت اسلامی ملتان، زاہد اختر بلوچ نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان، مولانا عبد الرزاق مہتمم جامع العلوم، حافظ محمد اسلم نائب امیر جماعت اسلامی ملتان، چوہدری اطہر عزیز ایڈووکیٹ نائب امیر ضلع اور حق دو بلوچستان مارچ کے شرکا سمیت ملتان جماعت کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان میں حکومتی رٹ صرف چند گھنٹے نظر آتی ہے، باقی وقت بدامنی، خوف اور لاقانونیت کا راج ہے۔ 249 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے 83 ارب صرف سیکیورٹی پر خرچ ہوتے ہیں جبکہ عوام صحت، تعلیم اور روزگار سے محروم ہیں انہوں نے کہا کہ سی پیک کا آغاز بلوچستان سے ہوا، لیکن آج تک ہمیں ایک منصوبہ بھی نہیں ملا۔ کوئٹہ کراچی ہائی وے پر ہر سال ہزاروں لوگ جان سے جاتے ہیں، لیکن حکومت ایک کلومیٹر سڑک دینے کو تیار نہیں۔ بلوچستان کے ساتھ یہ مسلسل زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوئی غیر آئینی تحریک نہیں چلا رہے، ہم پرامن جدوجہد کرنے والے لوگ ہیں۔ ہمیں گوریلا کمانڈر بنا کر پیش کرنا سراسر ظلم ہے۔ ہماری بہنوں پر اسلام آباد میں تشدد کیا جا رہا ہے، ہمارے معدنی وسائل پر قبضہ کیا گیا ہے اور ہمیں اپنے ہی گھروں میں اجنبی بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مودی بلوچستان میں پیسہ لگا سکتا ہے تو پاکستان کے حکمران بلوچ نوجوانوں پر سرمایہ کاری کیوں نہیں کرتے؟ ہم سوال پوچھنے جا رہے ہیں کہ بلوچستان کو میدان جنگ کیوں بنا دیا گیا ہے؟ راکو ختم کس نے کیا ہے؟ اور ریاست اپنے شہریوں کے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک کیوں کر رہی ہے؟ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ ماہرنگ بلوچ اور دیگر لاپتہ افراد کو فوری رہا کیا جائے۔ ہم اسلام آباد جا کر اپنی بہنوں کے دھرنے میں شامل ہوں گے اور ان مظلوم ماں، بہنوں، بچوں کی آواز ایوانوں تک پہنچائیں گے۔ بلوچستان کے عوام پروفیسر، ڈاکٹر اور استاد چاہتے ہیں، جنگ نہیں۔

عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، علی مدد جتک

عوامی خدمت کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، رکن صوبائی اسمبلی

عوام کی خدمت میرے لیے عبادت ہے، رہائش گاہ پر کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینٹر کے رکن وایم پی اے حاجی علی مدد جتک نے آج اپنی رہائش گاہ (جتک ہاؤس) پر ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جس میں سریاب مل اسکیم، کلی شاہ نواز، کلی چلتن، پچھی بیک، مشرقی بائی پاس اور دیگر مضافاتی علاقوں سے بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے روزمرہ کے ..... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مسائل، شکایات اور تجاویز براہ راست حاجی علی مدد جتک کے گوش گزار کیں۔ انہوں نے عوام کی بات کو بغور سنا اور متعدد مسائل پر موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ حاجی علی مدد جتک نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور عوامی خدمت کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ شرکاء نے حاجی علی مدد جتک کے اس عوام دوست اقدام کو سراہا اور انہیں ایک باہمت، درد دل رکھنے والا نمائندہ قرار دیا۔ کھلی کچہری کے دوران عوامی جوش وخروش اور نمائندے پر اعتماد کا ماحول نمایاں طور پر محسوس کیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے کہا: عوام کی خدمت میرے لیے عبادت ہے۔ میرے دروازے بلوچستان کے ہر فرد کے لیے ہر وقت کھلے ہیں۔ عوام کے مسائل کو سننا اور انہیں حل کرنا میرا اولین فرض ہے، اور میں دن رات اس مشن پر کاربند ہوں۔ میں بلا امتیاز رنگ، نسل یا مذہب ہر فرد کی خدمت کو اپنا شعار سمجھتا ہوں، اور ان شاء اللہ اس مشن کو جاری رکھوں گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 8

بلوچستان کا مقدمہ ہر فورم پر لڑنے کا سیاسی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے، مولانا واسع

موجودہ حکومت میں مسائل حل کرنے کی اہلیت ہے اور نہ ہی سکت، کارکنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جمعیت علماء اسلام ضلع قلعہ سیف اللہ کی مجلس عمومی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے پارلیمانی قیادت انکی مسائل کی حل کیلئے سنجیدہ ہے۔ جمعیت علماء اسلام گمبھیر صورتحال میں صوبے کیلئے گران قدر خدمات ہیں۔ صوبے کی تعمیر و ترقی میں جمعیت علماء اسلام کا کلیدی کردار رہا ہے انھوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے محدود وسائل اور کم وسائل میں صوبے کیلئے بڑے بڑے منصوبے دیئے ہیں ہم نے صوبے کا مقدمہ ہر فورم پر لڑا ہے جسکا ہمیں سیاسی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا ہے کہ موجودہ حکومت میں مسائل حل کرنے کی اہلیت ہے اور نہ ہی سکت۔ جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ ہمارے دروازے انکے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کی قیادت اپنے کارکنوں کی ہر ممکن خدمات کرنے اور انکی مسائل کی حل کیلئے ہمیشہ صف اول میں ہوگی۔

بی ایم سی اور سول ہسپتال میں ادویات اور سہولیات کا فقدان ہے، جمعیت ن

مشینوں کی خرابی سے عوام در بدر ہو رہے ہیں، صورتحال کا نوٹس لیا جائے، اعلان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری عبداللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، حاجی داد محمد، حاجی محمد نور اخونزادہ آغا ابراہیم شاہ، حاجی نادر خان اچکوئی، حاجی فیض اللہ اخونزادہ، مولانا محمد ابراہیم و دیگر نے کہا ہے کہ بی ایم سی اور سول ہسپتال میں ادویات اور سہولیات کا فقدان ہے لیبارٹری ٹیسٹ نہیں کیے جاتے محض نام کا بلڈ بنک ہے بلڈ بنک مختل اور خون فریزر میں رکھنے کی سہولت تک نہیں محکمہ صحت دواؤں کیلئے سالانہ کثیر رقم مختص کرتا ہے لیکن مریضوں کو ایک ڈرپ اور شربت تک میسر نہیں قریب ترین ہسپتال کو دور دراز علاقوں سے علاج کیلئے لایا جاتا ہے لیکن ہسپتال میں سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے اکثر مریضوں کو بھاری اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں مشینوں کی خرابی اور ہسپتال میں ادویات کے فقدان سے عوام در بدر ہو رہے ہیں انھوں نے مطالبہ کیا کہ اس صورتحال کا نوٹس لیا جائے۔

حکومت بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں بے چینی پیدا کر رہی ہے، نیشنل پارٹی

ایگریکلچر کالج کے ایک بلاک کو نیوکلیک کے حوالے کرنے کی تیاری سراسر غلط اور علم دشمنی کی پالیسی ہے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ حکومت مختلف حیلے بہانوں سے بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں بے چینی پیدا کر رہی ہے اور مختلف غیر منطقی جوازوں کی بنیاد پر کبھی جہالاوان میڈیکل کالج کی بندش تو کبھی بلوچستان یونیورسٹی میں مادری زبانوں کے ڈپارٹمنٹ کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے ان کو ختم کرنے کی حماقتیں کر رہی ہے۔ حکومت اب ایک اور حماقت کرنے جا رہی ہے کہ ایگریکلچر کالج کے ایک بلاک کو نیوکلیک کے حوالے کرنے کی تیاری میں ہے جو سراسر غلط اور علم دشمنی کی پالیسی ہے جس کو نیشنل پارٹی بلوچستان میں تعلیمی اداروں کے خلاف ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیتی ہے۔ صوبائی صدر اسلم بلوچ نے مزید کہا کہ ہونا تو یہ کہ حکومت بلوچستان میں مزید اعلیٰ تعلیمی ادارے بنائے اور جو موجود ہیں ان میں مزید سہولتیں فراہم کرتی جن اداروں میں مالی بحران ہیں ان کے مالی مسائل حل کرتی مگر افسوس کہ موجودہ حکومت شاید بلوچستان کو علمی حوالے سے بانجھ کرنے کی پالیسی لے کر آئی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں نیشنل پارٹی واضح کرتی ہے وہ ایگریکلچر کالج کی زمین یا اس کا کوئی بلاک نیوکلیک کے حوالے کرنے نہیں دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 9

مچ: موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مچ (نامہ نگار) مچ شہر کے قریب مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق اتوار کی شب قومی شاہراہ پر دربار ہوٹل کے سامنے پر مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے سالانی کالونی مچھ کے رہائشی نوید احمد جاں بحق ہوگیا حملہ آور تاریکی کا فائدہ اٹھا کر موقع سے فرار ہوگئے۔

ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ لیویز کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے کوکی کا رہائشی دادن بگٹی گزشتہ روز بازار جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

سریاب روڈ پر ایک گاڑی سے پانچ کلو آئس برآمد، ڈرائیور گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس سیل نے سریاب روڈ پر دوران چیکنگ ایک گاڑی سے پانچ کلو آئس برآمد ہونے پر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ایکسائز ذرائع کے مطابق سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ظفر بخاری کی ہدایت پر ایکسائز نارکوٹکس انچارج انسپکٹر منور احمد نے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز سریاب روڈ پر دوران چیکنگ ایک گاڑی سے پانچ کلو آئس شیشہ برآمد ہونے پر ڈرائیور کو گرفتار کر کے گاڑی قبضے میں لے لی۔

ڈھاڈر، ایریگیشن آفس کے سامنے دستی بم پھٹنے سے دو راہگیر زخمی

ڈھاڈر (نامہ نگار) محکمہ ایریگیشن آفس کچھی کے سامنے نامعلوم افراد نے دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق دستی بم پھٹنے سے دو راہگیر زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر سول ہسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا گیا جہاں انکی شناخت لال محمد ولد لیاقت علی مستوئی اور میر حسن ولد گل حسن جتوئی کے ناموں سے ہوئی زخمیوں کو طبی امداد دی گئی واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا تاہم آخری اطلاعات تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

نصیر آباد، بھاگ میں موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتیں، مزاحمت پر مالکان زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد اور بھاگ میں موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں کے دوران مسلح افراد نے مزاحمت کرنے پر فائرنگ کر کے 2 افراد کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں مسلح افراد نے ایک شخص شمس الحق سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی مزاحمت پر فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے جبکہ بھاگ کے علاقے جلال خان میں بھی نامعلوم مسلح افراد نے مہم خان گولہ سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین لیا اور مزاحمت پر فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔

دالبندین، باسلانی کے علاقے میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

دالبندین (نامہ نگار) پر آب چاہ اور باسلانی کے میدانی علاقے میں موٹر سائیکل پر فائرنگ سے میر احمد نامی شخص شدید زخمی ہوگیا ذرائع کے مطابق مولوی میر احمد پر چوروں نے فائرنگ کی جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگیا جسے دالبندین پرنس فہد ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا۔

سریاب روڈ پر فائرنگ: ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق مچھی نشین امیر داد گزشتہ شب سریاب روڈ برما ہوٹل کے قریب کھڑا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ گولیاں لگنے سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 15

گوادر، ڈوبنے والے 5 ماہی گیروں کی لاشیں مل گئیں

دو لاشیں کراچی پہنچا دیں تین لاشیں ایدھی گوادر کے سردخانے میں ہیں

کراچی کے ماہی گیروں کی کشتی بلوچستان میں گوادر کے قریب ڈوب گئی تھی

گوادر (این این آئی) گوادر کے کھلے سمندر میں پیش آنے والے حادثے میں 6 ماہی گیر ڈوب گئے تھے، جن میں سے ایک کو زندہ بچا لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی سے تعلق رکھنے والے ماہی گیروں کی کشتی بلوچستان میں گوادر کے قریب ڈوب گئی تھی، جس میں 5 ماہی گیر جاں بحق جبکہ ایک کو زندہ بچا لیا گیا ہے۔ گوادر کے سمندر میں ڈوبنے والے چھ ماہی گیروں میں سے ایک ماہی گیر کی لاش گزشتہ روز ملی تھی جبکہ اتوار کو مزید چار لاشیں نکالی گئیں۔ ..... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

دو لاشیں کراچی پہنچا دی گئیں جبکہ تین لاشیں ایدھی کے پاس گوادر میں موجود ہیں۔ ابراہیم حیدری علی اکبر شاہ گوٹھ کے ایک ماہی گیر کی لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی ہے، ان کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر ادا کر دی گئی۔ پیپلز پارٹی کے جنرل کونسلر شمس عالم فاروقی متاثرہ خاندانوں کی مدد میں مصروف ہیں اور حکومت سندھ سے امداد کی اپیل کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 11

سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس وزیر اعلیٰ سیکرٹیریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن عامہ کی مجموعی صورتحال، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائیوں، اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی فرنٹیئر کور (ناردرن)، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، ڈی آئی جی انٹیلی جنس بیورو، ڈی جی لیویز، محکمہ داخلہ و قبائلی امور کے حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو امن وامان کی موجودہ صورتحال، سیکیورٹی اداروں کی حکمت عملی، اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ایکشن پلان کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں اور ان کا تدارک کیسے ممکن ہے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورژن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ یہ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ سب ورژن اور دہشتگردی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور سنجیدگی کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ہر قیمت پر صوبے میں امن قائم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قوم میں مکمل اتحاد اور اتفاق موجود ہے کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار پاکستان میں کسی جگہ محفوظ نہیں، انہیں ہر حال میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا محسن نقوی نے اس موقع پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کردی گئی ہے اور اس ضمن میں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 65

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 12

نومئی اور سانحہ بلوچستان

آوازہ
ڈاکٹر فاروق عادل
@farooqadil
farooq.adilbhuta@gmail.com

نومئی کے بہت سے مجرموں کو سزا ہو گئی۔ سیاسی کارکنوں کی پکڑ دھکڑ اور سزا تکلیف دہ ہے۔ یہ نوبت کبھی نہیں آنی چاہیے لیکن اس کے ساتھ ہی کچھ ذمے داری سیاسی کارکنوں اور سیاسی جماعتوں کی بھی ہے۔ یہ ذمے داری کیا ہے، چند مثالوں کی مدد سے اسے سمجھا جا سکتا ہے۔

جنرل ضیا الحق نے مارشل لا لگایا اور ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی۔ مارشل لا اور پھانسی کی سزا دونوں متنازع تھے۔ اس کے ردعمل میں بھٹو صاحب کے صاحب زادے میر مرتضیٰ بھٹو نے الذوالفقار بنائی اور دہشت گردی شروع کر دی۔ بھٹو خاندان اور پیپلز پارٹی بہت دکھی تھے لیکن سابق وزیر اعظم کی صاحب زادی محترمہ بے نظیر بھٹو نے الذوالفقار سے لاتعلقی اختیار کی اور خالصتاً سیاسی جدوجہد کی جو بالآخر رنگ لائی۔

1953ء کی تحریک ختم نبوت کے موقع پر ایک کتابچہ لکھنے کی پاداش میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کو سزائے موت سنا دی گئی۔ اسی طرح جماعت اسلامی سمیت کئی سیاسی جماعتوں پر بار بار پابندی عائد کی گئی لیکن بڑی سے بڑی سزا ملنے کے باوجود کسی سیاسی جماعت نے وہ راستہ اختیار نہیں کیا جو پی ٹی آئی نے اختیار کیا۔ دہشت گردی اور سیاسی سرگرمی کے درمیان یہ فرق ہے لیکن پی ٹی آئی یہ فرق ملحوظ نہیں رکھ سکی۔

نومئی ہوا تو بانی پی ٹی آئی سمیت بہت سے دیگر راہ نماؤں نے ان سرگرمیوں کے جواز پیش کیے۔ بانی پی ٹی آئی تو یہاں تک کہہ گزرے کہ مجھے گرفتار کیا جائے گا تو پھر اور کیا ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پی ٹی آئی سیاسی سرگرمی اور دہشت گردی کے درمیان فرق کو سمجھنے سے قاصر رہی ہے۔ اس جماعت کا ایک مسئلہ اور بھی ہے۔ یہ جماعت سیاست اور ریاست کے درمیان جو پہاڑ جیسا فرق ہے، اسے بھی سمجھنے سے قاصر رہی ہے۔ پی ٹی آئی یہ فرق سمجھتی تو نہ دفاعی تنصیبات پر حملے کرتی اور نہ پاکستان کے دفاعی ہیروز کی توہین کی مرتکب ہوتی۔ اسی طرح یہ جماعت ملک کو ڈیفالٹ سے بچانے کے لیے ریاستی کوششوں کو نقصان پہنچانے میں بھی ملوث رہی ہے۔ اس کا صرف ایک ہی مطلب تھا کہ اس جماعت کے خیال میں ملک کی سلامتی اور مالی استحکام پر اس کا اقتدار فوقیت رکھتا ہے۔

یہ پی ٹی آئی کے سیاسی شعور کی ناکامی تھی لیکن اس کے ساتھ ہی ایک ناکامی اور بھی ہے۔ غلطی کسی سے بھی ہو سکتی ہے لیکن غلطی کے بعد اس پر جم جانا اور شرمندہ ہو کر اپنی اصلاح نہ کرنا زیادہ بڑی غلطی ہے۔ اس قسم کے حالات میں بہتر یہی ہوتا ہے کہ ریاست متعلقہ گروہ کو اتنے بڑے بحران سے نکلنے کا موقع فراہم کرے۔ ریاست نے نومئی کے واقعات میں ملوث لوگوں کے خلاف مقدمات کا جلد فیصلہ نہ کر کے پی ٹی آئی کو یہی موقع فراہم کیا لیکن پی ٹی آئی اپنی روش پر قائم رہی لہٰذا مجرموں کے خلاف فیصلے سنا دیے گئے۔ اب بھی وقت ہے، پی ٹی آئی ریاست اور سیاست کے درمیان فرق کو سمجھ کر اپنی اصلاح پر آمادہ ہو جائے تو صورت بدل سکتی ہے۔ کاش ایسا ہو جائے۔

بلوچستان میں شیتل اور اس کے شوہر کے قتل نے دکھی کر دیا ہے۔ ظلم کی بعض نوعیتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے اظہار سے الفاظ معذور ہو جاتے ہیں، اس واقعے پر دکھ کے اظہار کے لیے دکھ کا لفظ بھی معمولی محسوس ہوتا ہے۔ یہ تکلیف دہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے سماج کی بنیاد ابھی تک جہالت ہے۔ صدیوں بلکہ قرنوں سے جمتی ہوئی جہالت کی اس دبیز تہہ کو اکھاڑ پھینکنے میں نہ مذہبی گروہ کام یاب ہو سکا ہے اور نہ تعلیم۔ نئے عہد کی روشنی ہمارے سماج کے ان تاریک گوشوں تک نہیں پہنچ سکی یہاں تک کہ دنیا بھر میں سماجی رویوں میں تیز رفتار تبدیلیاں پیدا کر دینے والے ذرائع ابلاغ بھی اس معاملے میں ناکام رہے ہیں جب کہ قانون تو ایسی خالصتاً اجتماعیت میں بے ہی موم کی ناک۔

انسان کے قلب و نظر میں لرزہ پیدا کر دینے والی ویڈیو میں قاتلوں کا جو ہجوم دکھائی دے رہا ہے، اس میں تقریباً ہر عمر کے لوگ موجود ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس قبیلے میں یہ لرزہ خیز جرم ہوا ہے، اس میں اس جرم کے بارے میں مکمل یک سوئی تھی۔ ایک آدھ کوئی استثنا تھا بھی تو اس میں اختلاف کی جرات نہیں تھی لیکن وہ جو کوئی بھی تھا، صاحب ضمیر تھا جس نے نہایت دانش مندی کے ساتھ اس خونی عمل کی وڈیو بنا کر سماج کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اس جرات مندانہ عمل کے لیے پورا پاکستانی سماج اس کا شکر گزار ہے۔ یہ ایک عمل ایسا ہے جس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ ٹیکنالوجی کے سنے مظاہرے نے کم از کم یہ تو کیا ہے کہ ایسے سنگ دل سماج میں بھی جونک لگا دی ہے۔ امید کی بس یہی ایک کرن ہے۔

چودہ سو برس قبل بیٹیوں کو زندہ درگور کر دینے والے سماج میں مذہب کی روشنی پیدا ہوئی تو ایک انقلاب پیدا ہو گیا۔ کیا سب ہے کہ بیٹیوں اور بیٹوں کو یوں سامنے کھڑا کر کے گولیوں سے بھون دینے والے معاشرے پر مذہبی طبقہ اثر انداز نہیں ہو سکا۔ اس کی ایک ہی وجہ ہے کہ ہمارے قبائلی سماج میں مذہب کا نمائندہ بھی اسی قسم کا ایک پرزہ ہے جیسے وڈیرے اور سردار کے جائز اور ناجائز ہر قسم کے احکام بجا لانے والے دیگر کارندے ہوتے ہیں۔ سبب یہ ہے کہ قبائلی سماج میں اس قسم کے مظالم کے لیے اس کا سہارا لیا جاتا ہے۔

دل کو دہلا دینے والے اس واقعے کے سامنے آنے کے بعد لوگ فطری طور پر دکھی ہیں اور وہ مختلف انداز میں اس پر ردعمل ظاہر کر رہے ہیں جو ظاہر ہے کہ بنجر سماج میں کچھ نہ کچھ تو ہیجان پیدا کرے گا۔ دکھ کا یہ اظہار مزید مفید ہو سکتا ہے، اگر یہ ان ظالمانہ سماجی رویوں کی اصلاح کے لیے فکر مندی کا ذریعہ بن سکے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ایسے سنگ دلانہ رویوں کی اصلاح پلک جھپکنے میں نہیں ہو سکتی لیکن اس کا آغاز کہیں سے تو ہونا چاہیے۔

ہمارے یہاں جدید رجحانات رکھنے والی این جی اوز اور دینی رجحانات کے نمایندوں میں ہزاروں میل کی دوری ہے۔ ضروری ہے کہ یہ لوگ اپنے اختلافات کو برقرار رکھتے ہوئے اس نکتے پر متفق ہو جائیں۔ اس مقصد کے لیے ریاست سہولت کار کا کردار ادا کرے تاکہ وہ غور و فکر کر کے کچھ عملی تجاویز سامنے لا سکیں۔

ذرائع ابلاغ خاص طور پر شوبز میں ایسے موضوعات کو سنجیدگی سے نہیں برتا جاتا۔ یہ شعبہ بھیڑ چال کا شکار ہے، خاص طور پر بھارت کی نقالی کی جا رہی ہے لیکن شوبز کے لوگ اگر تھوڑی محنت کر کے پاکستانی قبائلی روایات کے مثبت پہلوؤں کو سمجھ کر فلم اور ڈرامہ بنا سکیں تو بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔

ایک بنیادی کام ریاست کو بھی کرنا ہے۔ اس کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ روشن خیال اور دین کی حقیقی تعلیمات پر یقین رکھنے والے قبائلی بزرگوں اور سوشل افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لائے تاکہ یہ لوگ اپنے لوگوں کی ذہنی سطح اور انداز فکر کے مطابق تبدیلی کا عمل شروع کر سکیں۔ یہ کام کرنے میں ہم نے بہت دیر کر دی ہے۔ مزید دیر نہیں کی جا سکتی۔ اس سے پہلے کہ یہ خون آشامی ہمارے سماج اور ریاست کو ہڑپ کر جائے، بسم اللہ کر دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 28 JUL 2025 Page No. 13

بلوچستان: دھندا ہے پر گندا ہے

نجم ولی خان

اگر میں کالم کا 'کلائمکس' اوپننگ میں ہی کر دوں تو یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ یہ بھارت کے 'آپریشن سندور' کا ہی تسلسل ہے جس کے بارے انیل چوہان دو روز پہلے کہہ رہا تھا کہ جاری ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب پاک بھارت جنگ میں سیز فائر ہو گیا، آپریشن بنیان مرصوص میں بھارت کے دانت کھٹے کر دیئے گئے، سرحدوں پر گرجتی توپیں خاموش اور فضاؤں میں اڑتے طیارے اپنے اپنے سٹیشن میں جا اُترے تو پھر آپریشن سندور کہاں جاری ہے، ظاہر ہے بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں۔ یہ 82 ارب ڈالر سے 110 ارب ڈالر سالانہ جنگی بجٹ لے جانے والی فوج اربوں ڈالر کہاں خرچ کر رہی ہے یقینی طور پر وہ بی ایل اے پر، بی وائے سی پر اور اس کے سیاسی اور قانونی محافظوں پر۔ کچھ سرداروں، صبیب بلوچوں پر نہیں بلکہ ماہرنگ بلوچوں اور ایمان مزاریوں پر۔

آپ پوچھیں گے کہ صبیب، ماہرنگ اور ایمان کے نام کیوں؟ یہ بھی کہیں گے کہ کچھ تو ہے کہ یہ پڑھے لکھے نوجوان جنگجو بن رہے ہیں، یونیورسٹیوں سے نکلی ہوئی خواتین خودکش بمبار، تو آپ کا سوال بجا ہے اور جواب ہے گو یہ دھندا ہے پر گندا ہے۔ پہلے ہمیں دیکھنا ہوگا کہ بلوچستان کے کروڑ ڈیڑھ کروڑ لوگوں کے لئے جن میں سے اکثریت بلوچوں کی بھی نہیں حکومت کیا کر رہی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ حکومت بلوچستان کو اس کو آبادی سے بھی بڑھ کے شیئر دے رہی ہے، وہاں گوادر پورٹ تعمیر کر رہی ہے جو اسے مستقبل کا دبئی بنا سکتا ہے، دبئی ہی بیک لا رہی ہے جس کی سالانہ ٹرانزٹ فیس ہی اس کے بجٹ سے زیادہ ہوگی، وہاں معدنیات کو تعمیر و ترقی کے لئے استعمال کرنا چاہ رہی ہے، وہاں بچوں کو اعلیٰ تعلیم دینے کے لئے بہانے بہانے سے فنڈز اور سکالرشپس دیئے جا رہے ہیں تو یہ صبیب بلوچ جیسے، جو پنجاب حکومت کی سکالرشپ پر پنجاب ہی کی پرائیویٹ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں واپس جا کے دہشت گردیوں بن جاتے ہیں تو اس کا سیدھا سادا جواب ہے کہ یہ ان کا روزگار ہے، اس میں زیادہ بڑی کمائی ہے، اس سے وہ مالدار بھی بنتے ہیں اور لیڈر بھی۔ بھلا ایک عام سا انجینئر بن کے مہینے کے پچاس ساٹھ ہزار سے کیریئر شروع کرنے میں کیا مزا ہے، کیا تھرل ہے جب آپ کو لاکھوں روزانہ کے 'ٹاسکس' پر مل رہے ہوں۔ صبیب بلوچ تو پڑھا لکھا تھا اور وہاں سینکڑوں ایسے ہیں جنہوں نے تعلیم حاصل نہیں کی اور بی ایل اے جیسی تنظیموں کی بھرتی ہی ان کے لئے روزگار بھی ہے اور انہیں علاقے کا بدمعاش بھی بنا دیتی ہے اور اب آپ یہ مت پوچھیے گا کہ بی ایل اے کے پاس اتنا روپیہ اور جدید ترین اسلحہ کہاں سے آتا ہے، یہ سب وہیں سے آتا ہے جہاں سے انہیں ان کے سیاسی اور قانونی چہرے ارینج کر کے دیئے جاتے ہیں، جی ہاں، آپریشن سندور ابھی جاری ہے۔

آپ پوچھیں گے بلوچستان میں تو مسنگ پرسنز اور مسخ شدہ لاشوں کا بڑا غلغلہ ہے اور اس پر عدالتوں میں بھی بہت باتیں ہوتی ہیں۔ بلوچستان لبریشن آرمی کے ملک سے باہر سے چلنے والے اکاؤنٹس الزامات لگاتے ہیں کہ یہ سب پاکستان کی فوج کرتی ہے مگر اس سوال کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے کہ پاکستان کی فوج کو اس کا کیا فائدہ ہے کہ وہ اپنے ہی شہریوں کو مارے اور اپنے لئے نفرت پیدا کرے۔ میں اس سوال کا جواب دیتا ہوں مگر اس سے پہلے اس پر بھی غور کیجئے گا کہ یہ بیرون ملک سے چلنے والے سینکڑوں اکاؤنٹس کا خرچہ کون اٹھاتا ہے، ان میں سے بہت سارے 'بلو بک' والے ہوتے ہیں، ان کی پروسیجر بھی لگی ہوتی ہے یعنی تین، تین خرچے، پہلا خرچہ اکاؤنٹ چلانے والے کی تنخواہ، دوسرا خرچہ بلو بک، تیسرا خرچہ پروسیجر۔ اب آپ واپس مسنگ پرسنز اور بوری بند لاشوں کے معاملے پر آ جائیں تو یہ بھی ایک دھندا ہے اور پوری طرح گندا ہے۔ مسنگ پرسنز کی اکثریت وہی ہوتی ہے جو بی ایل اے ہائر کرتی ہے، انہیں پہاڑوں پر لے جا کر بھارت [illegible] تربیت دلاتی ہے اور ایک تیر سے دو [illegible] تے ہوئے انہیں مسنگ پرسنز کی لسٹ [illegible] بھی ڈال دیا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ گوادر کیپیٹس پر ہونے والا حملہ ہو یا قلات میں فوجیوں پر، ان میں حملہ آور وہی لوگ نکلتے ہیں جو ماہرنگ بلوچ کے مسنگ پرسنز ہوتے ہیں اور رہ گیا سوال کہ مسخ شدہ لاشوں کی سپلائی کہاں سے ہوتی ہے، یہ کامن سینس رکھنے والے جانتے ہیں، جو بلوچستان کے سرداری نظام کو سمجھتے ہیں، جنہوں نے ابھی ماہ نور اور احسان اللہ کو قتل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

مسخ شدہ لاشوں کے دو بڑے ذریعے ہیں اور پہلا ذریعہ بی ایل اے ہی ہے جو چھوڑ کر جانے والوں کو بھی مار دیتی ہے اور اعتراض کرنے والوں کو بھی۔ دوسرا ذریعہ وہ سردار ہیں جن کی وہاں پرائیویٹ جیلیں ہیں اور وہ لوگوں کو اب تک غلام رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب ان کی جیلوں میں لوگ مر جاتے ہیں یا وہ ایک دوسرے کے ساتھ لڑتے ہوئے مر جاتے ہیں تو لاشوں کی مارکیٹ لگ جاتی ہے۔ جب ان سرمچاروں کی لاشیں ملتی ہیں جن کے قاتل یہ خود ہوتے ہیں تو یہ اس سے بھی دوہرا فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس طرح ماہرنگ بلوچوں اور ایمان مزاریوں کا بزنس بھی چلتا رہتا ہے۔ آپ سوال کر سکتے ہیں کہ کئی لوگوں کو ایجنسیاں اٹھا لیتی ہیں مگر کیا آپ تصدیق کر سکتے ہیں کہ اٹھانے والے، بی ایل اے اور بی وائے سی والے نہیں ہوتے، سردار نہیں ہوتے؟ یہ بلوچستان کے سردار بھی عجیب لوگ ہیں، انہیں رائلٹی چاہئے ہو تو ہے تو یہ اسلام آباد پر چڑھ جاتے ہیں اور جب رائلٹیوں سے ان کے پیٹ نہیں بھرتے تو بھارت سے فنڈنگ کے لئے پہاڑوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ ان کے بچے امریکہ، برطانیہ میں پڑھتے ہیں مگر یہ مزارعوں کے بچوں کے لئے سکول اور ہسپتال نہیں بنواتے، انہیں تعلیم نہیں دلواتے، انہیں حقوق کے نام پر بندوق پکڑا دیتے اور پنجاب کی بتی کے پیچھے لگا دیتے ہیں، بے شک سب سے بڑے ظالم یہی ہیں۔

سوچیں، کیا یہ بلوچستان کے رہنے والوں کا مفاد ہے کہ وہاں تعمیر و ترقی نہ ہو، امن اور خوشحالی نہ ہو، ہرگز نہیں، یہ بھارت کے مفاد میں ہے اور اس پر بھارت کے چینلز ہر وقت ہاہا کار مچائے رکھتے ہیں۔ سوچیں، پاکستان اور پاکستان کی فوج کے خلاف ارنب گوسوامی سمیت بھارتی تجزیہ کاروں کی باتیں ماہرنگ اور ایمان مزاری وغیرہ سے اتنی ملتی جلتی کیوں ہیں کیونکہ انہیں فیڈ ایک ہی جگہ سے ملتی ہے۔ ان کی دو نمبر، لچھے دار باتوں پر مت جائیں، میں نے ان میں سے ایک کو چیلنج دیا تھا کہ وہ شناختی کارڈ دیکھ کے بربریت سے قتل کئے جانے والے بے گناہ پنجابیوں کو شہید کہہ دے، بی ایل اے، بی وائے سی کی مذمت کر دے، پاکستان زندہ باد کا نعرہ بلند دے، کیا اس نے ایسا کیا؟